9341 - یہودیوں سےقتال اورلڑائی کےمتعلق حدیث کی صحت ؟

سوال

کیایہ حدیث صحیح ہے ، کہ ایک دن ایساآئےگا کہ جس میں مسلمان یہودیوں پر غالب آئیں گےحتی کہ وہ پتھرجس کے پیچھےیہودی چھپاہواہوگاوہ بھی بولےاورآوازدے گا کہ میرے پیچھےیہودی ہے اسےقتل کرو ۔ ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمدللہ

ابن عمررضی اللہ تعالی عنہمابیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا کہ آپ فرمارہے تھے :

تم سےیہودی لڑائی اورقتال کریں گے توان پرتم غالب ہوجاؤگے پھر پتھریہ کہےگا اے مسلمان یہ میر ے پیچھے یہودی ہے اسےقتل کردو

صحیح بخاری حدیث نمبر ۔ (3593)

اورابن عمررضی اللہ تعالی عنہماہی سےروایت ہے کہ بیشک رسول صلی اللہ علیہ وسلم نےفرمایا :

تم سےیہودی لڑائی اورقتال کریں گے توان پرتم غالب ہوجاؤگے حتی کہ پتھریہ کہےگا اے مسلمان یہ میر ے پیچھے یہودی ہے اسےقتل کردو

مسند احمداورترمذی اورامام ترمذی کا قول ہے کہ یہ حد یث حسن صحیح ہے ۔

ابن عمررضی اللہ تعالی عنہمابیان کرتےہیں کہ میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سےیہ سنا کہ آپ فرمار ہے تھے :

(دجال اس مرقناۃ کی شوراورکر والی زمین میں آ کرٹھرےگا (مدینہ کےباہرایک وادی ہے) تواس کی طرف نکلنے والےلوگوں میں اکثریت عورتوں کی ہوگی حتی کہ آدمی اپنے قریبی رشتہ داراوراپنی والدہ اوراپنی بیٹی اوراپنی بہن اور اپنی پھو پھی کے پاس آئےگااورانہیں اس ڈرسے باندھ دےگا کہ کہیں وہ اس کی طرف نہ چلےجائیں پھراللہ تعالی مسلمانوں کواس پرمسلط کردےگاتووہ اسے اوراس کے حواریوں کوقتل کریں گے حتی کہ یہودی درخت یاپتھر

کےپیچھے چھپےگاتو پتھریادرخت کہےگایہ میرےپیچھے یہودی ہے اسےقتل کرو ۔)

امام احمدرحمہ اللہ تعالی نے اپنی مسنداسےروایت کیاہے اوراسی طرح یہ حدیث ابن ماجہ نےبھی ابوامامہ باھلی رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت کے ساتھ نبی سے دجال کےحالات میں ذ کرکی ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق دینےوالاہے :

اوراللہ تعالی ہمارےنبی محمدصلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ ا کرام پررحمتیں نازل فرمائے ۔ .